Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۶/۴۱ | اتوار ۱۵ محرم الحرام ۱۴۱۲ھ، ۲۸ وفا ۱۳۷۰ہش، ۲۸ جولائی ۱۹۹۱ء | نمبر ۱۶۶

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"سچا رجوع اس وقت ہوتا ہے جبکہ خدا تعالیٰ کی رضا سے رضاءِ انسانی مل جاوے۔ یہ وہ حالت ہے جہاں انسان اولیاء اور ابدال اور مقربین کا درجہ پاتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اللہ تعالیٰ سے مکالمہ کا شرف ملتا ہے اور وحی کی جاتی ہے اور چونکہ وہ ہر قسم کی تاریکی اور شیطانی شرارت سے محفوظ ہے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رضا میں زندہ ہوتا ہے اس لئے وہ ایک ابدی بہشت اور سرور میں ہوتا ہے۔ انسانی ہستی کا مقصدِ اعلیٰ اور غرض اسی مقام کا حاصل کرنا ہے.....

مگر سچ یہ ہے کہ یہ مقام انسان کی اپنی قوت سے نہیں مل سکتا ہاں اس میں کلام نہیں کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ مجاہدات کرے لیکن اس مقام کے حصول کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے انسان کمزور ہے جب تک دعا سے قوت اور تائید نہیں پاتا۔ اس دشوار گذار منزل کو طے نہیں کر سکتا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۱، ۱۹۲)

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کے لئے

خصوصی درخواستِ دعا

ربوہ: ۲۷ جولائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور عامہ ۲۶ جولائی جمعہ کے روز دل کا حملہ ہونے سے صاحب فراش ہوگئے ہیں اور سی ایم ایچ راولپنڈی کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں۔ ابتدائی ٹیسٹ اور رپورٹوں کے مطابق آج دن کے ساڑھے دس بجے کی اطلاع کے مطابق طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتری کی طرف مائل ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف جمعہ کے روز دن کے گیارہ بجے اسلام آباد سے ربوہ کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ ابھی پنڈی کی حدود ہی میں تھے کہ محترم صاحبزادہ صاحب کو دل کی تکلیف شروع ہوگئی۔ اسی وقت موٹر واپس موڑ کر فوری طور پر محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کو دکھایا گیا۔ جنہوں نے فوری طور پر انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل کر لیا اور فوری علاج معالجہ شروع کر دیا گیا۔

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب خاندان حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک نہایت قابل اور مفید چشم و چراغ ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے اس مخلص خادم سلسلہ کے لئے خصوصی طور پر دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے انہیں مکمل شفاء عطا کرے۔ اور بیماری کا ہر نشان اپنے فضل سے مٹا دے۔

ربوہ۔ ۲۶ جولائی: آج یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ میں آپ نے بتایا کہ آج لندن میں جماعت احمدیہ برطانیہ کا سالانہ جلسہ شروع ہو رہا ہے جس میں شرکت کے لئے دنیا بھر سے نمائندگان پہنچ چکے ہیں۔ آپ نے احباب کو تلقین کی کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی، جلسہ کی کامیابی اور جلسہ میں شرکت کے لئے جانے والوں کی بخیریت واپسی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

محترم مولانا موصوف نے جمعرات کو لندن میں منعقد ہونے والی انٹرنیشنل مجلس شوریٰ

باقی صفحہ ۸ پر

"اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہمیشہ معمور رکھیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۱ مارچ ۱۹۷۸ء)

اپنی زندگیوں کو ذکرِ الٰہی سے ہمیشہ معمور رکھیں

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الثالث) اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے

"میں احباب جماعت کو بتا یہ رہا ہوں کہ ہماری زندگی کے ہر لمحہ میں ہر جہت سے خدا تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہم پر نازل ہو رہی ہیں اس لئے ہماری زندگی کا کوئی ایک لمحہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو خدا تعالیٰ کی یاد سے خالی ہو یا ذکرِ الٰہی سے معمور نہ ہو۔ کوئی نا سمجھ اپنی جہالت میں جو مرضی کہہ دے لیکن حقیقت یہی ہے کہ (دین حق) نے ہمیں بتا دیا ہے اور قرآن کریم نے کھول کر ہم پر واضح کر دیا ہے۔ اس لئے کوئی عقلمند انسان اس علم کے باوجود یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ انسان کے لئے ایک لمحہ بھی خدا تعالیٰ کے ذکر سے خالی رہنے کا کوئی جواز ہے قطعاً کوئی جواز نہیں بلکہ انسان یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی زندگی کا ہر لمحہ خدا تعالیٰ کی یاد میں گذرنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کی نعماء کا بدلہ اور شکر ادا نہیں کر سکتا کیونکہ وہ اپنی محدود طاقتوں کے ساتھ غیر محدود نعمتوں کا شکریہ کیسے ادا کر سکتا ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اسی نے کہا جتنی تمہیں طاقت دی ہے اس سے زیادہ تم پر بوجھ نہیں ڈالوں گا۔ لیکن اس نے یہ ضرور کہا کہ جتنی طاقت دی ہے اتنا بوجھ برداشت کر لینا تاکہ میری رضا کی جنتوں میں داخل ہو سکو۔

پس ہم پر دو ذمہ داریاں ہیں۔ ہم سے مراد افراد جماعت احمدیہ ہیں جن کو میں نصیحت کرنے کا حق رکھتا ہوں اور مجاز ہوں۔ ایک ذمہ داری یہ ہے کہ ہماری زندگی کا کوئی لمحہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خالی نہ ہو۔ دوسری ذمہ داری یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر سے اپنی زندگی کا ہر لمحہ معمور رکھنے اور خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے دل میں یہ شدید تڑپ ہونی چاہیئے کہ انسانیت جو (دین حق) سے دور پڑی ہوئی ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرے اور جیسا کہ خدا تعالیٰ نے اعلان فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ کی ہدایت وہی پائے گا جو اس کی طرف جھکے گا۔ اس لئے دعا یہ ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا کرے۔ وہ بھی انابتِ الی اللہ کی توفیق پائیں اور اس کے بدلے میں خدا تعالیٰ ان کی ہدایت کے سامان پیدا کرے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت پر عظیم احسان کئے ہیں۔ آپ نے انسان کو خدا سے ملا دیا۔ خدا تعالیٰ کرے بنی نوع انسان آپ کے ان احسانوں کو سمجھیں اور آپ پر درود بھیجنے لگیں اور لوگ اپنی زندگیوں کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۸ وفا ۱۳۷۰ ہش ۲۸ر جولائی ۱۹۹۱ء

خدمتِ دین کیلئے کمربستہ

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اُس نے جماعت کو حیران کُن ترقی عطا فرمائی ہے۔ ہم ایک سے ایک کروڑ سے بھی زیادہ ہو گئے ہیں۔ ہم ایک چھوٹے سے گاؤں سے نکل کر دُنیا کے ایک سو چوبیس ممالک میں اپنے مراکز قائم کر چکے ہیں۔ آج سے کئی سال پیشتر بھی کسی نے کیا خوب کہا تھا کہ احمدیت ایک تناور درخت بن گیا ہے اور اَب تو اس سے بھی مضبوط ہو گیا ہے اور پھیل بھی گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل جماعت پر اس طرح بھی نازل ہوا ہے کہ جماعت کا ہر فرد ایک امام کی آواز پر لبیک کہنے اور اپنے سب کچھ کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتا ہے۔ جماعت کی یہ خصوصیت بھی اللہ تعالیٰ کی دین ہے۔

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے۔ فرماتے ہیں:۔

"میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبے کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔ جس دن سے میں نے نصیبین کی طرف ایک جماعت بھیجنے کا ارادہ کیا ہے ہر ایک شخص کوشش کرتا ہے کہ اس خدمت پر مامور کیا جائے اور دوسرے کو رشک کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور آرزو کرتا ہے کہ اس کی جگہ اگر اس کو بھیجا جائے تو اس کی بڑی ہی خوش قسمتی ہے۔ بہت سے احباب نے اس سفر پر جانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ لیکن میں ان درخواستوں سے پہلے مرزا خدا بخش صاحب کو اس سفر کے واسطے منتخب کر چکا تھا اور مولوی قطب الدین اور میاں جمال دین کو ان کے ساتھ جانے کے واسطے تجویز کر لیا تھا۔ اس واسطے مجھے ان احباب کی درخواستوں کو رد کرنا پڑا تاہم میں چاہتا ہوں کہ وہ لوگ جنہوں نے بصد مشکل اور سچے اخلاص کے ساتھ اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی پاک نیتوں کے ثواب کو ضائع نہیں کرے گا اور وہ اپنے اخلاص کے مطابق اجر پائیں گے۔"

حضور اقدس کے اس ارشاد میں ہمارے لئے ہدایت کا ایک خزانہ موجود ہے۔ پہلے تو یہ دیکھنے کی بات ہے کہ ہمارے بزرگ کس طرح ہر مشکل سے مشکل خدمت کے لئے کمربستہ رہتے تھے اور آرزو کرتے تھے کہ انہیں موقع فراہم ہو۔ پھر یہ کہ انتخاب امام کے ہاتھ میں ہے۔ آرزو کرنا ہمارا کام، انتخاب کرنا امام کا۔ اور آرزو کرنے اور قبول نہ کئے جانے کے باوجود ہمارے لئے اجر موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ہماری جماعت کو جذبہ بھی دیا ہے اور ہمت بھی۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے اخلاص کو قبول فرمائے۔

وہ ہے مالک وہ ہے رازق وہ ہے پالنہار
اس کی حمد کے گیتوں کی ہے دُنیا موسیقار
وہ لمحوں کو کر دیتا ہے صدیوں میں تبدیل
صدیوں کو چاہے تو دے دے لمحوں کی رفتار

ـــــ ابوالاقبال

مانگا تھا ایک لمحہ غمناک سی خوشی کا
تم نے تو بھر دیا ہے کشکول زندگی کا

ہر یاد چھن گئی ہے ہر بات بھول بیٹھا
شائد کہ یہ نیا ہے انداز آگہی کا

سجدوں کا ہے تقاضا ذوقِ نیازمندی
سر کو غرض نہیں ہے ہو آستاں کسی کا

جاؤ کہیں بھی جاؤ، میری صدا سنو گے
سارے جہاں میں چرچا ہے میری خامشی کا

تاریک راستوں پر چلتے رہو تو شائد
رہ جائے گا بھرم کچھ تاروں کی روشنی کا

مٹی میں مل کے مٹی ہونے لگے ہیں آنسو
پرسانِ حال ہو گا کون اِن کی بیکسی کا

صُبحِ ازل سے لے کر شامِ ابد کی حد تک
اُلجھا ہوا ہے کتنا کردار آدمی کا

مجھ سے ملاؤ آنکھیں مجھ پہ لگاؤ قدغن
کھیلا ہوا ہے میں نے یہ کھیل دل لگی کا

دار و رسن کی رسمیں کب تک نبھا سکو گے
کب تک اُٹھا سکو گے یہ بوجھ زندگی کا

وہ دیکھتے ہیں مجھ کو محفل میں مسکرا کر
کچھ کچھ پتہ چلا ہے اَب ان کی برہمی کا

جو بات کہہ سکا ہوں وہ بات ہے کسی کی
میں تو نسیم کب سے اِک راز ہوں کسی کا

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالسلام شاہد

یاجوج ماجوج

یاجوج وماجوج کا ذکر قرآن کریم میں دو جگہ پر آیا ہے پہلے سورہ الکہف میں اور دوسری مرتبہ سورہ الانبیاء میں، اسی طرح بائیبل میں بھی یاجوج ماجوج کا ذکر حزقیل نبی کی کتاب میں اور مکاشفہ میں ہے قرآن کریم نے سورہ الکہف میں حضرت ذوالقرنین کے تین سفروں کا ذکر کیا ہے، ایک مغرب کی طرف جہاں سورج گدلے چشمہ میں غروب ہوتا تھا دوسرا مشرق کی طرف اور تیسرا سفر دو روکوں کے درمیان کی طرف جہاں ایک ایسی قوم سے ان کا سامنا ہوا جو مشکل سے ان کی بات کو سمجھتی تھی، اور انہوں نے حضرت ذوالقرنین سے شکایت کی کہ یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے ہیں اور ہمیں دکھ دیتے ہیں، اس لئے ہمارے اور ان کے درمیان روک بنا دیں تاکہ وہ ہمیں تنگ نہ کر سکیں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اس واقعہ کا یوں بیان فرمایا ہے۔

ترجمہ "پھر وہ (ذوالقرنین) ایک راستہ پر چل پڑا یہاں تک کہ جب وہ دو روکوں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان کے ورے کچھ ایسے لوگ پائے جو مشکل سے اس کی بات سمجھتے تھے انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین یاجوج ماجوج زمین میں فساد کرتے ہیں، پس کیا ہم آپ کے لئے کچھ خراج مقرر کریں کہ آپ ہمارے درمیان اور ان کے درمیان ایک روک بنا دیں، اس نے کہا اس کے متعلق میرے رب نے جو طاقت مجھے دی ہے وہ بہتر ہے، اس لئے تم مجھے مدد دو تاکہ میں تمہارے درمیان اور ان کے درمیان ایک روک بنا دوں، تم مجھے لوہے کے ٹکڑے دو۔ یہاں تک کہ جب اس نے ان چوٹیوں کے درمیان برابری پیدا کر دی تو اس نے ان سے کہا کہ اب اسے دھونکو۔ حتیٰ کہ جب اس نے آگ (کی طرح) کر دیا تو کہا کہ اب مجھے تانبہ دو تاکہ میں اس پر ڈال دوں، پس وہ (یاجوج ماجوج) اس پر چڑھ نہ سکے اور نہ اس میں کوئی سوراخ کر سکے۔ اس نے کہا یہ میرے رب کے خاص احسان سے ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے ایک زمین سے پیوست شدہ ٹیلا بنا دے گا اور میرے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ اور اس وقت ہم انہیں ایک دوسرے کے خلاف جوش سے حملہ آور ہوتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور بگل بجایا جائے گا۔ تب ہم ان کو بالکل اکٹھا کر دیں گے، اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے بالکل سامنے لے آئیں گے، جن کی آنکھیں میرے ذکر کی طرف سے پردہ میں تھیں، اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ (سورہ الکہف آیت ۸۶ : ۹۵)

یاجوج ماجوج کے معنی

یہ عربی زبان کا لفظ ہے اور لفظ اُجیج سے مشتق ہے اور اُجیج آگ کے شعلہ کو کہتے ہیں ان معنوں کی رو سے یاجوج ماجوج کے معنی بنیں گے کہ وہ لوگ جو آگ سے کام لینے میں بہت مہارت رکھیں گے، گویا آگ ان کے قابو میں ہوگی۔

یاجوج اور ماجوج کون لوگ ہیں اور یہ کس علاقے کے رہنے والے ہیں اس کے بارہ میں بائیبل (کتاب مقدس) ہماری اس طرح رہنمائی کرتی ہے۔

یاجوج ماجوج کا مسکن

"اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ اے آدم زاد یاجوج کی طرف جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور مسک اور توبل کا فرمانروا ہے متوجہ ہو اور اس کے خلاف نبوت کر اور کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ اے جوج روش اور مسک اور توبل کے فرمانروا میں تیرا مخالف ہوں۔"

(حزقی ایل باب ۳۸ آیت ۱تا۳)

نیز "قاموس الکتاب" جو کہ بائیبل کی حل اللغات ہے اس میں زیر لفظ جوج و ماجوج لکھا ہے کہ تل العمرنا کی تختیوں میں ججایا کا ذکر ہے جن کا تعلق وحشی لوگوں کے ساتھ تھا یہ قومیں غالباً ایشیائے کوچک کے شرقی علاقہ میں بحیرہ اسود کے کنارے مقیم تھیں،

(قاموس الکتاب مؤلفہ ایف ایس خیر اللہ صہ ۳۰۱، مسیحی اشاعت خانہ نمبر ۳۶ فیروز پور روڈ لاہور نمبر ۱۶)

یاجوج ماجوج کے متعلق پرانے مؤرخین کی رائے

جوزلیفس کا بیان ہے کہ یہ سیدین SEYTHIENS قبائل کا نام ہے تورات سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے کیونکہ پیدائش باب ۱۰، آیت ۲، میں لکھا ہے کہ،

"یافث کے بیٹے یہ ہیں جمر اور ماجوج اور مادی"

جمر سیمیرینز CIMMERIANS کا نام ہے جو ایشیائے کوچک سے مشرق کی طرف رہتے تھے اور مادی سیریا والوں کا نام ہے ان دونوں کے درمیان کا علاقہ سیدینز ہی کا علاقہ ہے جیروم لکھتا ہے کہ ماجوج کوہ قاف کے اوپر بحیرہ اخزر کے اوپر رہتے ہیں، یہ بھی وہی شمالی علاقہ ہے۔ جس میں سیدینز رہتے تھے۔

(جیوئش انسائیکلوپیڈیا جلد نمبر ۶، صہ ۱۹)

یاجوج ماجوج عصر حاضر کے مفکرین کے نزدیک

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال

"کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام
چشم مسلم دیکھ لے تفسیر حرف ینسلون
(بانگ درا)

ینسلون سے علامہ اقبال کا اشارہ سورہ الانبیاء کی آیت ۹۷ کی طرف ہے جس میں یاجوج ماجوج کا ذکر ہے۔ اور وہ اس عہد کی ترقی یافتہ اقوام مراد لیتے ہیں۔

۲۔ مولانا مولوی ابوالجمال احمد مکرم صاحب عباسی چریاکوٹی

"یاجوج ماجوج دو فردوں کا نام نہیں جیسا کہ بعض مفسرین نے لکھا ہے، بلکہ یاجوج ماجوج اہل روس ہیں اور ماجوج اقوام یورپ جو اس وقت تمام دنیا پر چھائے ہوئے ہیں"۔

(حکمتہ بالغہ جلد دوم صہ ۵۸۸، مطبع ادارۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ)

۳۔ مولانا نذیر الحق صاحب میرٹھی۔

"یاجوج ماجوج لفظ اجیج سے لیا گیا ہے اور اجیج شعلہ نار کو کہتے ہیں، یہ وجہ تسمیہ بیرونی لوازم کے لحاظ سے معناً اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یاجوج ماجوج کے لئے آگ مسخر کی جائے گی، اور وہ اپنی تہذیب و تمدن میں آگ سے بہت زیادہ کام لیں گے، آبادیوں پر آگ برسائیں گے اور شہروں کو راکھ کا ڈھیر بنا کر رکھ دیں گے ان کے بری اور بحری اور ہوائی سفر آگ کے ذریعہ ہوں گے جنگیں بھی آگ ہی سے ہوں گی کارخانے آگ کی مدد سے چلیں گے اور ان کے تمام کاروبار کا مدار آگ پر ہوگا۔ اب یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ قرآن و حدیث میں یاجوج ماجوج کی جتنی علامتیں اور نشانیاں بیان کی گئی ہیں وہ موجودہ دور کی بعض اقوام پر چسپاں ہوتی ہیں"۔

(یاجوج ماجوج صہ ۹۰۸ ناشر فیروز سنز لاہور طبع اول ۱۹۶۹ء)

۴۔ جناب مولوی انوار شاہ صاحب کشمیری (دیو بندی عالم)

یاجوج ماجوج اگر روس اور برطانیہ والے ہوں تو اس دعویٰ کو بعید از واقعات نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔

(رسالہ الفرقان لکھنو جمادی الاولیٰ ۱۳۷۱ھ صہ ۲۸، ۲۹)

۵۔ الشیخ عبداللہ بن زید آل محمود وزیر مذہبی امور قطر اور الشیخ عبدالرحمٰن بن سعدی کے نزدیک یاجوج ماجوج سے مراد روس، امریکہ برطانیہ اور دیگر مغربی اقوام ہیں،

(رسالہ لامہدی لینتظر صہ ۵۷، ۵۹ مطبوعہ ریاست قطر)

مندرجہ بالا حوالہ جات کی روشنی میں اور دنیا کے نقشے کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ بحیرۂ اسود کے کنارے شمالی اقوام، روس ماسکو اور ٹوبالسک اور یورپ کے دیگر علاقوں کے رہنے والے لوگ ہی یاجوج ماجوج ہیں۔

یاجوج ماجوج کی ترقی کا زمانہ!

سورہ الکہف میں جہاں یاجوج ماجوج کا ذکر آیا ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ حضرت ذوالقرنین نے ایک روک بنا دی تاکہ یاجوج ماجوج نہ اس کو پھلانگ کر اور نہ اس میں نقب لگا کر دوسرے علاقوں پر حملہ کر سکیں، لیکن ساتھ ہی بتا دیا کہ یہ روک کچھ عرصہ گذرنے کے بعد بیکار ہو جائے گی فرماتے ہیں۔

ترجمہ! پھر جب میرے رب کا وعدہ (پورا ہونے پر) آئے گا تو وہ اسے ایک زمین سے پیوست شدہ ٹیلا بنا دے گا اور میرے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے (کہف ۹۲)

"یہاں سے یاجوج ماجوج کی ترقی کا زمانہ شروع ہوتا ہے جب وہ روک بے کار ہو جائے گی، اسی قسم کا مضمون قرآن کریم میں دوسری جگہ یہ خدا تعالیٰ نے یوں بیان کیا ہے کہ

ترجمہ: یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا، اور وہ ہر ایک حَدَب سے پھلانگتے ہوئے دنیا میں پھیل جائیں گے۔ (سورۃ الانبیاء آیت ۹۷)

حَدَب: الموج۔ پانی کی موج یا لہر (اقرب)

الغلظ المرتفع من الارض۔ سخت اونچی زمین (اقرب)

ما ارتفع من ظہر الارض، زمین پر اٹھی ہوئی جگہ یعنی ٹیلہ (مفردات)

آیت کے معنے یوں بنیں گے کہ جب یاجوج ماجوج کا دروازہ کھول دیا جائے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو وہ ہر اونچی پہاڑی اور ہر اونچی لہر سے پھلانگتے ہوئے دنیا میں پھیل جائیں گے۔

بائیبل (کتاب مقدس) نے یاجوج ماجوج کی ترقی کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ وہ زمین کے چاروں طرف ہوں گی، یعنی ساری دنیا ان کے زیر اثر ہوگی۔

"اور ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی، یعنی جوج و ماجوج کو گمراہ کر کے لڑائی کے لئے نکلے گا۔"

(مکاشفہ باب ۲۰، آیت ۸)

یاجوج ماجوج کا زوال قرآن کریم میں

قرآن کریم نے یاجوج ماجوج کی ترقی کی خبر دینے کے بعد اس کے تنزل کی بھی خبر دی ہے چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ: ۔ اور (جب میرے رب کا وعدہ پورا ہونے کا وقت آئے گا تو) ہم اس وقت انہیں ایک دوسرے کے خلاف جوش سے حملہ آور ہوتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور بگل بجایا جائے گا، تب ہم ان کو بالکل اکٹھا کر دیں گے اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے بالکل سامنے لے آئیں گے، جن کی آنکھیں میرے ذکر (قرآن کریم) کی طرف سے (غفلت کے) پردے میں تھیں، اور وہ سننے کی طاقت بھی نہیں رکھتے تھے۔ (سورہ الکہف ۹۳ تا ۹۵)

سورۃ الانبیاء میں خدا تعالیٰ یاجوج ماجوج کی ترقی کا ذکر کرنے کے بعد اس کے تنزل کی خبر دیتے ہوئے فرماتا ہے۔

ترجمہ "اور (جب خدا کا) سچا وعدہ قریب آجائے گا تو اس وقت کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، اور وہ کہیں گے ہم پر افسوس ہم تو اس دن کے متعلق سخت غفلت میں پڑے رہے بلکہ ہم لوگ تو ظالم تھے (تب کہا جائے گا) تم بھی اور جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے سب کی سب جہنم کا ایندھن بنیں گی" تم سب اس میں داخل ہو گے۔

(سورۃ الانبیاء آیت ۹۸، ۹۹)

یاجوج ماجوج کا تنزل از روئے بائیبل

حزقیل نبی نے اپنی کتاب میں یاجوج ماجوج کی ہلاکت کا ذکر کیا ہے قبل اس کے کہ میں ان پیشگوئیوں کا ذکر کروں حزقیل نبی کے متعلق مختصراً کچھ عرض کروں گا۔

حزقیل ایک مشہور مذہبی خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور ان کی ابتدائی عمر یروشلم کی عبادت گاہ میں صرف ہوئی تھی جہاں انہوں نے دینی تعلیم بھی حاصل کی۔ حزقیل ان لوگوں میں سے تھے جن کو بابل کا بادشاہ قید کر کے یروشلم لے گیا تھا۔ ان کی کتاب میں ان کی قید کے زمانہ کا ذکر آتا ہے گو وہ علماء کے لیڈر نہیں تھے، مگر بوجہ ان کے بڑھتے ہوئے رسوخ کے بادشاہ نے ان کو اس قابل سمجھا کہ ان کو گرفتار کر کے یروشلم لے جائے،

حزقیل جلاوطنی میں بابل کے پاس ہی فوت ہوئے اور ایک لمبے عرصے تک یہودی اور مسلمان ان کی قبر کی زیارت کرتے رہے۔

ڈیر نمرود کے پاس کفل جگہ پر یہ قبر بتائی جاتی ہے۔ (جیوش انسائیکلو پیڈیا بحوالہ کبیر جلد ۵ صہ ۵۵۷، ۵۵۸)

حزقیل نبی کو خدا تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف مبعوث کیا۔

"پھر اس نے مجھے فرمایا اے آدم زاد تو بنی اسرائیل کے پاس جا اور میری باتیں ان سے کہہ کیونکہ تو ایسے لوگوں کی طرف نہیں بھیجا جاتا جن کی بے گانہ اور جن کی بولی سخت ہے بلکہ اسرائیل کے خاندان کی طرف"

(حزقیل باب ۳ آیت ۴، ۵)

بائیبل کے مورخوں کے نزدیک حزقیل نبی ساتویں صدی قبل مسیح کے آخر میں پیدا ہوئے اور قریباً ۵۵۰ قبل مسیح کے آخر تک زندہ رہے۔ حزقیل نبی کا دعویٰ تھا کہ خدا تعالیٰ کی رؤیت ان کو حاصل ہوئی حزقیل زیادہ تر اپنی قوم کی تباہی کی خبر دیتے ہیں، اپنی کتاب کے باب ۲، میں انہوں نے اپنی ایک رؤیا بیان کی ہے جس میں انہیں ایک کتاب دکھائی گئی جس میں نوحہ ماتم اور واویلا کے الفاظ مرقوم تھے اور انہیں کہا گیا کہ وہ اسے نگل لیں تب انہوں نے اسے نگل لیا۔ اس میں اشارہ تھا کہ ان کی زندگی ان الفاظ کے ماتحت گزرے گی

باب ۳، میں خدا تعالیٰ ان سے فرماتا ہے کہ جو کچھ میں تجھ سے کہوں تو اسے بنی اسرائیل تک پہنچا اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تجھ سے اس کے متعلق باز پرس کروں گا۔ (باب ۳۸، ۳۹ میں وہ یاجوج ماجوج کی خبر دیتے ہیں کہ کس طرح وہ دنیا پر چھا جائیں گے۔ لیکن بالآخر اللہ تعالیٰ ان کی تباہی کے سامان کرے گا۔

ان ایام میں جب جوج اسرائیل کی مملکت پر چڑھائی کرے گا، تو میرا قہر میرے چہرے سے نمایاں ہوگا خداوند خدا فرماتا ہے کیونکہ میں نے اپنی غیرت اور آتش قہر میں فرمایا کہ یقیناً اسی روز اسرائیل کی سرزمین میں سخت زلزلہ آئے گا یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے اور میدان کے چرندے اور سب کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پھرتے ہیں اور تمام انسان جو روئے زمین پر ہیں میرے حضور تھرتھرائیں گے اور پہاڑ گر پڑیں گے اور کراڑے بیٹھ جائیں گے، اور ہر ایک دیوار زمین پر گر پڑے گی اور میں اپنے سب پہاڑوں سے اس پر تلوار طلب کروں گا خداوند خدا فرماتا ہے اور ہر ایک انسان کی تلوار اس کے بھائی پر چلے گی اور میں وبا بھیج کر اور خونریزی کر کے اسے سزا دوں گا اور اس پر اور اسکے لشکروں پر اور ان بہت سے لوگوں پر جو اس کے ساتھ ہیں، شدت کا مینہ اور بڑے بڑے اولے اور آگ اور گندھک برساؤں گا"

(حزقیل باب ۳۸، آیت ۱۸ تا ۲۲)

پھر لکھا ہے

"تو (جوج) اسرائیل کے پہاڑوں پر اپنے سب لشکر اور حمایتیوں سمیت گر جائے گا اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور میدان کے درندوں کو دوں گا کہ کھا جائیں تو کھلے میدان میں گرے گا۔ کیونکہ میں نے ہی کہا خداوند خدا فرماتا ہے اور میں ماجوج پر اور ان پر جو بحری ممالک میں امن سے سکونت کرتے ہیں آگ بھیجوں گا"

(حزقیل باب ۳۹، آیت ۴ تا ۱۷)

اور لکھا ہے کہ۔

"اور اسی دن یوں ہوگا کہ میں وہاں اسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دوں گا، یعنی رہگذروں کی راہ سمندر کے مشرق میں ہے اس سے رہگذروں کی راہ بند ہوگی اور وہاں جوج کو اور اس کی تمام جمعیت کو دفن کریں گے، اور جمعیت جوج کی وادی اس کا نام رکھیں گے"

(حزقیل باب ۳۹، آیت ۱۱)

"اور اے آدم زاد خداوند خدا فرماتا ہے ہر قسم کے پرندے اور میدان کے ہر ایک جانور سے کہہ جمع ہو کر آؤ میرے اس ذبیحہ پر جسے میں تمہارے لئے ذبح کرتا ہوں، ہاں اسرائیل کے پہاڑوں پہ ایک بڑے ذبیحہ پر ہر طرف سے جمع ہو تا کہ تم گوشت کھاؤ اور خون پیو۔ تم بہادروں کا گوشت کھاؤ گے اور زمین کے امراء کا خون پیو گے" (حزقیل باب ۳۹، آیت ۱۷، ۱۸)

(المصلح کراچی ۱۵ مئی صہ ۴)

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات — نون۔سین

بنگلہ دیش — امریکی اڈہ؟

امریکہ کی فوج بنگلہ دیش میں آئی تو اس لیئے تھی کہ تباہی پھیلانے والے طوفان سے متاثرہ لوگوں کی مدد کی جاسکے اور اس میں کیا شک ہے کہ مدد کی بھی گئی۔

لیکن اب ہند بنگلہ دیش کی سرحد پر اور بنگلہ دیش کے ساحلی کنارے پر اس بات کا جائزہ لیا جا رہا ہے کہ وہاں امریکن اڈہ قائم کیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بات امریکہ اور بنگلہ دیش کی حکومتوں میں طے پا چکی ہے۔ اگرچہ کسی معاہدے کو مشتہر نہیں کیا گیا۔ گذشتہ دنوں معتبر ذرائع نے بتایا کہ امریکہ کا ایک ایف ۱۲ اسی جہاز پانچ گھنٹے تک سرحدی علاقوں پر پرواز کر کے تصویریں لیتا رہا تاکہ زیادہ موزوں جگہ کا انتخاب کیا جا سکے۔ یہ جہاز ڈھاکہ کی ایئر پورٹ سے اڑا تھا۔ جس امریکی افسر کے زیر اہتمام یہ سب کچھ کیا جا رہا ہے۔ انکا نام کرنل سٹون ہے چٹاگانگ کے پہاڑی علاقے خاص طور پر زیر نظر ہیں۔ اور یہاں جو کیمرے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ وہ نہایت اعلیٰ قسم کے ہیں۔ پہلے تو صرف یہی کہا جاتا تھا کہ خوراک اور امدادی سامان پہنچانے کے لیئے ہیلی کاپٹر استعمال کئے جا رہے ہیں۔ لیکن جب تریپورہ کے نزدیک ایک جہاز گر کر تباہ ہو گیا تو پتہ چلا کہ صرف ہیلی کاپٹر نہیں بلکہ ہوائی جہازوں سے بھی کام لیا جا رہا ہے۔ انہی ہوائی جہازوں میں سے اب ایسے بھی ہیں جو اڈے کی موزوں جگہ تلاش کرنے میں مصروف ہیں۔ اسی طرح امریکہ نے زمینی سروے بھی شروع کئے ہیں۔ اور اس سروے میں بنگلہ دیش رائفلز بھی شامل ہیں۔ اس کام میں ۲۰۰ امریکی مصروف عمل ہیں۔ یہ بھی خیال ہے کہ وہ بنگلہ دیش کے ساحلی علاقوں میں پانیوں کا بھی جائزہ لے رہے ہیں۔ تاکہ نیوی بھی وہاں استعمال کی جا سکے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ یہ سروے اردگرد کے علاقوں پر یقیناً اثر انداز ہونگے۔ اس میں کیا شک ہے کہ اگر بنگلہ دیش میں امریکہ کا فوجی اڈہ قائم ہو جائے تو اس علاقے کے دیگر ممالک بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ گذشتہ دنوں فلپائن میں مونٹ کے لاوا پھوٹ پڑنے کی وجہ سے کلارک ایئر بیس جو امریکیوں کا ایک بہت بڑا اڈہ تھا بری طرح متاثر ہوا تھا اور وہاں سے فوجیں نکال لی گئی تھیں اب ڈیفنس سیکرٹری

باقی صہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رح

ایک مضطرب اور پریشان حال شخص حضرت عبدالعزیز محدث دہلوی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی۔" شاہ صاحب میں کچھ ضروری امور کی انجام دہی کے لئے شہر سے باہر گیا ہوا تھا، جانے سے قبل میں نے اپنی بیوی کو سختی سے منع کیا تھا کہ تم نے اپنے باپ کے گھر میری اجازت اور میری آمد تک قطعاً نہیں جانا، اگر تم میرے حکم کی خلاف ورزی کرو گی تو میری طرف سے تمہیں طلاق ہو گی۔" سوئے اتفاق میری غیر موجودگی میں میرے سسر کا انتقال ہو گیا اور میری بیوی میری اجازت اور میری آمد کا انتظار کئے بغیر اپنے باپ کے گھر چلی گئی، لہٰذا میرے حکم کے مطابق اسے طلاق ہو گئی۔ میں اپنی بیوی سے شدید محبت کرتا ہوں اور اس کو چھوڑ نہیں سکتا۔ اتنی غلط شرط عائد کر کے سخت پشیمان و پریشان ہوں جب کہ علماء اور مفتیان متفقہ طور پر فتویٰ دے چکے ہیں کہ طلاق ہو گئی۔ آپ میرا مسئلہ حل کیجئے ورنہ ہم دونوں کی زندگی برباد ہو جائے گی۔"

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے سکوت فرمایا اس کی بات غور سے سنی اور اس سے پوچھا "اول تو تم یہ بتاؤ کہ اتنی احمقانہ شرط باندھی ہی کیوں تھی جس کو پورا کرنے کے تم متحمل نہ تھے اور اگر تم نے فیصلہ کر لیا تھا تو اب اس کو نبھاؤ اور نہ پچھتاؤ۔" وہ شخص گڑگڑایا اور عرض کی حضرت میری مشکل کا کوئی حل تلاش کیجئے شاہ صاحب بولے " لاؤ مٹھائی اور مسجد میں جتنے لوگ بیٹھے ہیں ان میں بانٹو کیونکہ تمہاری بیوی کو طلاق نہیں ہوئی تمام علماء اور مفتیان کو بھی میرے پاس لے آؤ۔" اور علماء کو اکٹھا کیا گیا مٹھائی تقسیم کی گئی پھر شاہ عبدالعزیزؒ نے علماء اور مفتیوں کے سامنے مسئلہ بیان کیا۔ اس نے اپنی بیوی پر پابندی لگائی تھی کہ تم نے میری غیر موجودگی اور اجازت کے بغیر اپنے والد کے گھر نہیں جانا بصورت دیگر حکم عدولی کے طلاق ہو جائے گی۔ مگر اس کی بیوی اپنے باپ کے گھر اس کی زندگی میں نہیں گئی موت کے بعد وہ گھر اس کے باپ کا گھر رہا ہی نہیں، تو وہاں جانا پابندی کے خلاف نہیں رہا اس لئے بیوی نے خلاف ورزی نہیں کی۔ لہٰذا وہ عورت اب بھی اس کی بیوی ہے۔" سب علماء اور اہلِ فتویٰ اس فیصلہ سے حیران رہ گئے اور شاہ صاحب کو دادِ تحسین کی نظروں سے دیکھنے لگے اور وہ شخص جو مغموم تھا بہت خوش ہوا اور دونوں میاں بیوی کی زندگی بربادی سے بچ گئی۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رمضان کی ۲۵، تاریخ ۱۱۵۹ ہجری میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی بڑے بزرگ، ولی اور حدیث کے عالم گزرے ہیں، شاہ عبدالعزیز کے دو نام رکھے گئے تھے۔ ایک غلام حلیم جب کہ دوسرا عبدالعزیز۔ یہی وہ نام ہے جس نے برصغیر کی تاریخ میں ایک انقلاب پیدا کر دیا اور ہندوستان کی تاریخ میں ایک عظیم انسان ثابت ہوا۔ شاہ عبدالعزیز کی پیدائش پر گھر بھر میں بڑا جوش و خروش پیدا ہوا اور خوشیوں کے ڈونگرے بجائے گئے۔ آپ کی خوش طالعی کی پیشگوئی آپ کی ولادت کے وقت ہی کر دی گئی تھی جو وقت نے سچ ثابت کر دی اور تاریخ کی کتابوں میں آپ کا نام سنہری حروف سے لکھا گیا آپ نے اپنے والد صاحب کے دو خلفاء مولانا محمد عاشق حسین اور مولانا خواجہ امین اللہ سے تعلیم حاصل کی۔ دونوں استادوں نے آپ کو بڑی دل جمعی اور یکسوئی سے تعلیم دی اور دو سالوں کے اندر آپ نے عربی کے مختلف علوم و فنون میں حیرت انگیز ترقی حاصل کر لی۔ پھر آپ نے فارسی زبان پر عبور حاصل کیا اور یوں فارسی زبان کی تدریس و تحصیل میں آپ کو بڑی مدد ملی۔ آپ کے زمانہ میں مشہور شعراء میر تقی میر میر درد، سودا خان آرزو اور مظہر جان جاناں شاعری میں یکتا ناز تھے۔ آپ نے ان سے بھی زبان کی تحصیل حاصل کی۔ خصوصاً میر درد سے بہت استفادہ حاصل کیا اور یہی وجہ تھی کہ آپ نے اپنی اردو تحریروں کو حسین سے حسین تر رنگ میں پیش کیا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ میر درد جیسا بلند پایہ شخص میں نے نہیں دیکھا ان کا اندازِ تدریس بڑا ہی شگفتہ تھا جن سے میں نے اردو زبان سیکھی۔ آپ کا حافظہ بہت تیز تھا جو چیز ایک مرتبہ پڑھ لیتے وہ ازبر ہو جایا کرتی تھی۔ آپ کو اپنے والد محترم کی تمام باتیں زبانی یاد تھیں۔ مسئلہ مسائل پوچھتی بھی ان کی تقریریں تھیں وہ سالہا سال گزر جانے کے بعد بھی آپ کو بھولی نہ تھیں۔

تیرہ سال کی کم عمری میں آپ نے منطق اصولِ فقہ، صرف و نحو، ہیئت ہندسہ اور ریاضی میں دسترس حاصل کر لی تھی۔ جب آپ کی عمر سترہ برس کی ہوئی تو آپ کے والد ماجد نے آپ کا ہاتھ اپنے برخوردار حضرت شاہ رفیع الدین کے ہاتھ میں دے دیا۔ شاہ رفیع الدین نے شاہ ولی اللہ کے حکم کی بجا آوری کما حقہٗ کی اور شاہ عبدالعزیز کی پرورش اور تربیت نہایت احسن طریقے سے کی جس سے آپ ہندوستان کی نادرۂ روزگار ہستی بن گئے۔

شاہ عبدالعزیز ایک مرتبہ کہیں جا رہے تھے کہ آگے سے شہزادہ ولی عہد کی سواری آ رہی تھی۔ ایک ہجوم راستے میں تھا، ہٹو بچو کی صدائیں آ رہی تھیں۔ شاہ صاحب ایک طرف کھڑے شاہی سواری کی آمد اور شہزادے کے کروفر دیکھنے لگے۔ سواری قریب پہنچی تو شہزادے کی نظر آپ پر پڑی وہ ساری پہرے داریاں اور شاہی رکھ رکھاؤ چھوڑ کر شاہ صاحب کے قدموں میں آ گیا اور عرض کی۔ "شاہ صاحب آپ میرے ساتھ میرے کاشانے پر چلیں۔" آپ نے فرمایا "میں غرباء کے گھر میں تو چلا جاتا ہوں مگر نہ شاہی محلوں میں گیا ہوں نہ ہی جانا پسند کرتا ہوں" شہزادہ مصر ہوا کہ صرف ایک مرتبہ میرے گھر قدم رنجہ فرمائیں تو یہ میری خوش بختی ہو گی۔" ابھی شہزادے کی التجائیں جاری تھیں کہ ایک شاہی امیر نے شاہ صاحب سے عرض کی "حضرت آپ شاہی محل نہ چلیں لیکن میرے گھر تو آ سکتے ہیں۔" شاہ صاحب نے فرمایا۔" اے امیر! جب میں نے شہزادے کی دعوت قبول نہیں کی تو پھر میں تمہاری دعوت کس طرح قبول کر سکتا ہوں۔" شہزادہ اور امیر درخواستیں کرتے رہے مگر آپ نے شاہی محل میں جانے کی حامی نہ بھری۔

حضرت شاہ صاحب سے کسی نے پوچھا "حضرت عیسیٰؑ کا درجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیوں بلند ہے کیونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین کے اندر دفن ہیں اور حضرت مسیح علیہ السلام آسمان پر ہیں۔" آپ نے جواباً فرمایا "پانی کے بلبلے ہمیشہ سطح پر رہتے ہیں اور گہرا پانی ہمیشہ دریا کی تہہ میں ہوتا ہے۔" یہ بات سن کر سوال کرنے والا شخص اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔

ایک مرتبہ بارش نہ ہونے کی وجہ سے خشک سالی ہو گئی۔ لوگ بھوکوں مرنے لگے۔ بادشاہ وقت نے بڑے بڑے بزرگوں سے دعائیں کرائیں مگر بارش نہ ہوئی۔ ایک روز بادشاہ نے خواب دیکھا کہ ایک بزرگ جو ایک لمبا سا جبہ اور طرہ دار دستار پہنے ہے اور بادشاہ سے کہہ رہے ہیں کہ اگر تم اپنی رعایا سے ذرا بھی محبت کرتے ہو اور خشک سالی سے نجات چاہتے ہو تو فوراً حضرت شاہ عبدالعزیز کی خدمت میں حاضر ہو جاؤ، وہ دعا فرمائیں گے تو اللہ تعالیٰ ابرِ باراں نازل فرمائے گا۔ بادشاہ خواب سے بیدار ہوا اور فوراً حضرت شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی مشکلات تفصیلاً بیان کیں۔ شاہ صاحب نے نمازِ استسقاء پڑھوائی تو اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل ایسا کیا کہ تمام خشک سالی ختم ہو گئی اور بیماری کی جو وبا پھیلی تھی وہ بھی ختم ہو گئی۔

ایک پادری نے دہلی کے گورنر مٹکاف سے شکایت کی "میری تقریر ہندو لوگ اور اچھوت لوگ بڑی دلچسپی سے سنتے ہیں جب کہ مسلمان میری تبلیغ و تقریر پر کان ہی نہیں دھرتے۔" مٹکاف نے پادری کو بتایا "فادر اس شہر میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے بیٹے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کا وعظ ہر جمعہ کو ہوتا ہے۔ لوگ ان کی وعظ و نصیحت سے اس قدر متأثر ہیں کہ ہر منگل اور جمعہ کو باقاعدہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد ان کا وعظ سنتی ہے ....." پادری نے گورنر مٹکاف سے کہا "مجھے شاہ عبدالعزیز سے ملوایا جائے تاکہ ان سے مناظرہ وغیرہ کروں ...." مٹکاف نے کہا "فادر یہ کوئی مشکل کام نہیں شاہ عبدالعزیز بڑے ہی منکسر المزاج شخص ہیں۔ ان کو آپ سے نہ صرف ملوایا جا سکتا ہے بلکہ مناظرہ کے لئے بھی آمادہ کیا جا سکتا ہے۔ مگر ایک شرط ہو گی ہر ہارنے والا جیتنے والے کو دس ہزار روپے ادا کرے گا۔" پادری نے مٹکاف کی تجویز اور شرط سے اتفاق کیا۔

شاہ صاحب کو اطلاع کی گئی اور مناظرہ کے متعلق بھی بتایا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ پیسوں والی شرط حذف کر دی جائے اور یہ شرط رکھی جائے کہ مناظرہ میں جو بھی ہارے گا وہ جیتنے والے کا دین اختیار کرے گا مگر یہ شرط پادری کو نامنظور تھی۔ اس پر شاہ عبدالعزیز دس ہزار روپے والی شرط پر ہی راضی ہو گئے۔ پادری کو مناظرے کے وقت اور دن کے متعلق مطلع کر دیا گیا۔ مناظرہ کے لئے جگہ کا انتخاب پادری نے ہی کیا۔ سارا شہر اکٹھا ہو گیا۔ اسلام اور مسیحیت کے زبردست مقابلہ میں جیت ہار دیکھنے کے لئے ایک جم غفیر اکٹھا ہو گیا تھا۔ پادری اور شاہ صاحب میدانِ عمل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں آ گئے۔ مناظرہ شروع ہوا اور طے پایا کہ جس بات کے متعلق سوال ہوگا اسی کا جواب دیا جائے گا۔ پہلا سوال پادری نے شاہ صاحب سے کیا "آپ کے پیغمبر کیا ہیں؟" شاہ صاحب نے جواب دیا۔ "ہمارے پیغمبرؐ رحمت اللعالمین ہیں اور حبیب اللہ بھی۔" پھر پادری نے سوال کیا۔ شاہ صاحب! کربلا کے معرکے کے متعلق آپ بخوبی جانتے ہوں گے۔ اس میں نواسہؑ رسولؐ شہید ہوئے ہیں۔ رسولؐ اللہ کو اپنے نواسے سے بڑی محبت تھی پھر خدا نے اپنے حبیبؐ کے نواسے کی کربلا کے میدان میں کیوں مدد نہیں کی؟"

شاہ صاحب نے جواب دیا ہمارے رسولؐ اللہ کے نواسے نے خود شہادت کے لئے خدا سے دعا مانگی تھی۔ مگر حضرت عیسیٰؑ جن کو تم خدا کا بیٹا کہتے ہو اُن کو جب اُن کی قوم نے صلیب پر چڑھایا تو اس وقت اللہ نے ان کی مدد کیوں نہ کی؟ جبکہ تم لوگ حضرت مسیحؑ کو اللہ کا بیٹا کہتے ہو تو اللہ نے اپنے بیٹے کی مدد کیوں نہ کی؟" جواب سُن کر پادری نے دس ہزار روپے شاہ صاحب کے سامنے رکھے اور خود ہار تسلیم کرلی اور پاؤں پٹختا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔

ایک مرتبہ ایک طوائف کا انتقال ہوگیا... اس کا جنازہ پڑھنے کے متعلق لوگوں نے مسئلہ کھڑا کر دیا کہ اس فاحشہ عورت کی نمازِ جنازہ جائز نہیں۔ بعض کا خیال تھا کہ جنازہ پڑھنا چاہیئے جب کہ کچھ لوگ جنازہ پڑھنے کے خلاف تھے۔ اس مسئلہ پر دونوں دھڑوں میں لڑائی جھگڑے کا خطرہ پیدا ہوگیا تھا یہ بات حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی تک جا پہنچی۔ آپ نے سب لوگوں کو جمع کیا اور ان سے سوال کیا "کیا ان لوگوں کا جنازہ جو دن رات طوائفوں کے کوٹھے آباد کرنے آتے ہیں اور رقص وسرور کا مزہ لیتے ہیں جائز ہے؟" سارے لوگوں نے متفقہ طور پر ان لوگوں کے جنازے کو جائز قرار دیا۔ آپ نے فرمایا جب ان لوگوں کا جنازہ جائز ہے جو ان طوائفوں کے چاہنے والے ہوتے ہیں تو پھر طوائف کا جنازہ پڑھنا کیسے ناجائز ہے۔ آپ نے جنازہ پڑھنے کا حکم دے دیا اور اس طرح یہ متنازعہ مسئلہ بہ آسانی حل ہوگیا اور طوائف کا جنازہ پڑھا دیا گیا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ لوگ مذہب کی اصل روح کو چھوڑ کر خرافات میں پڑ جاتے ہیں، مذہب نے فحاشی سے روکا ہے اس سے نہیں رکتے اور جنازے کے جائز ناجائز کی طرف چل پڑتے ہیں۔

ایک مرتبہ شاہ صاحب کو پتا چلا کہ دریائے جمنا کے کنارے ایک ایسا شخص رہتا ہے جو اس دور کا نہیں لگتا اور نہ اس کی زبان اس زمانے کی ہے اور وہ اکثر خاموش ہی رہتا ہے۔ شاہ صاحب اپنے شاگردوں کے ہمراہ اس کی ملاقات کو چل پڑے۔ جب آپ اس شخص کے پاس پہنچے تو وہ احتراماً کھڑا ہوگیا۔ وہ شخص اپنی وضع قطع سے دواڑھائی سو سال کا لگتا تھا۔ آپ نے اس شخص سے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے فارسی میں اپنا حال سنایا اور کہا "میں نے آج تک اپنی بابت کسی کو کچھ نہیں بتایا کیونکہ مجھے کوئی شخص اتنا معقول نہیں ملا جس کو میں اپنا حال دل سُنا سکوں۔ اب آپ کو میں اپنے بارے میں سب کچھ بتا دوں گا۔ شاہ صاحب نے اس کو تسلی دی کہ تم اپنے حالات مجھے تفصیلاً بتاؤ میں تمہارے دکھوں اور تکلیفوں کا مداوا کروں گا۔ اس شخص نے بتایا کہ میں جنوبی ہندوستان کا باسی تھا وہاں میرا ایک دوست تھا ہم دونوں میں پکی دوستی تھی ایک روز ہم دونوں نے دنیا کی سیر کا فیصلہ کیا اور یوں ہم کئی ملکوں کی سیر کو نکل گئے۔ اسی سیر کے دوران میرا دوست اللہ کو پیارا ہوگیا۔ میں بہت رویا اور پریشان ہوا اس کے کفن دفن کا انتظام کیا۔ جب اُس کو قبر میں اتارا گیا تو مجھے یوں محسوس ہوا کہ میری گٹار قبر میں ہی رہ گئی ہے اس زمانے کے حساب سے میری گٹار پانچسو روپے کی تھی۔ میں نے اسے حاصل کرنے کے لئے دوست کی قبر کھودی اور اس میں اتر گیا وہاں جا کر میں حیران رہ گیا کہ قبر میں میرے دوست کی نعش موجود ہی نہ تھی۔ قبر کے اندر ایک کھڑکی لگی ہوئی تھی میں گٹار اور دوست کی تلاش میں کھڑکی کی دوسری طرف چلا گیا۔ کھڑکی کے دوسری طرف کا منظر بڑا ہی پُرکیف تھا۔ سب لوگ خدا کی عبادت اور ریاضت میں مشغول تھے۔ میرا دوست بھی قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول تھا۔ جب اس نے مجھے دیکھا تو پوچھا "تم اپنی گٹار لینے آئے ہو گے، تمہاری گٹار میرے پاس ہے یہ لو......" میں نے کہا ہاں میں آیا تو گٹار لینے ہی تھا مگر اب یہاں کے پُرفضا باغوں کی سیر کر کے ہی جاؤں گا۔ یہ سُن کر وہاں بیٹھے ہوئے دیگر لوگوں نے مجھے کہا کہ یہاں پہ اُونچا مت بولو اور فوراً یہاں سے چلے جاؤ، ورنہ تم پریشانیوں کا شکار ہو جاؤ گے۔ میں نے کہا "میں خواہ کتنی ہی پریشانیوں کا شکار ہو جاؤں مگر یہاں کی سیر کئے بغیر نہیں جاؤں گا۔" میری بات سُن کر میرے دوست نے مجھے کہا۔ پھر جتنا دل چاہتا ہے سیر کر لو....

میں نے ان پُراسرار باغوں کی سیر کرنا شروع کر دی تھوڑی دور جا کر میں نے ایک بدصورت اور تنومند شخص کو دیکھا جو ایک کڑاؤ کے پاس کھڑا تھا اور کڑاؤ تیل سے بھرا ہوا تھا اس کے نیچے آگ کے آلاؤ جل رہے تھے۔ کچھ دیر بعد اس بدصورت شخص نے کچھ لوگوں کو اس جلتے ہوئے تیل کے کڑھاؤ میں ڈالنا شروع کر دیا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تم ان لوگوں کو اس طرح جلتے ہوئے تیل میں کیوں ڈال رہے ہو؟ اس نے جواب دیا یہ لوگ دنیا میں لوگوں سے قرض لیا کرتے تھے مگر جان بوجھ کر واپس نہیں کیا کرتے تھے۔ اس لئے ان کو جلتے ہوئے تیل میں ڈال کر قرضہ وصول کیا جا رہا ہے۔ ابھی میں اس دلخراش منظر ہی میں غرق تھا کہ ایک طرف سے ایک کسرتی وجود والا شخص آیا اور اس نے مجھے اپنے بازوؤں میں جکڑ لیا اور بولا "تمہیں یاد ہے کہ تم نے مجھ سے ایک جیز چار پیسوں میں لی تھی۔ مگر تم نے مجھے پیسے نہیں دیئے تھے۔ مجھے باقاعدہ یاد آیا کہ ایک مرتبہ واقعی میں نے بازار میں سے کچھ خریدا تھا اور اس شخص سے چار پیسے قرض لئے تھے اور پھر اس شخص کا انتقال ہوگیا اور پیسے دینے مجھے یاد نہ رہے۔ میں نے اس شخص سے کہا کہ اس وقت تو میرے پاس پیسے نہیں تم چاہو تو مجھ سے میری گٹار لے لو اس کی قیمت تمہارے قرضہ سے کئی گنا زیادہ ہے۔" اس شخص نے اپنی کلائی شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کو دکھائی اور کہا۔ شاہ صاحب ملاحظہ فرمایئے۔ اس کے ہاتھوں کے نشان موجود تھے۔ قرض لینے والے شخص نے مجھ سے گٹار بالکل نہ لی بلکہ اپنے چار پیسوں کا مطالبہ کیا۔ میں اس شخص کے سامنے بالکل بے بس تھا۔ آخر میرے دوست نے قرآن مجید کی تلاوت ختم کی اور وہ میرے پاس آیا اور اس شخص سے کہا۔ یہ میرا دوست ہے یہ ابھی مادی دنیا ہی سے متعلق ہے اور یہ غلطی سے اس طرف آنکلا ہے۔ میرے دوست کے کہنے پر اس شخص نے مجھے چھوڑا پھر میں وہاں سے بھاگ نکلا اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ اس شخص نے شاہ عبدالعزیز کو اپنی گٹار بھی دکھائی جس نے اس کو مصیبت میں ڈال دیا تھا۔ شاہ صاحب نے اس شخص کو مشورہ دیا۔ اپنے قرض خواہ کے رشتہ داروں کو ڈھونڈ کر ان کو چار پیسے لوٹا دو اور اپنے سر سے قرض کا بوجھ اتار دو۔ وہ شخص بولا۔ پریشانی تو اسی بات کی ہے کہ میں جب سے قبر سے نکلا مجھے پتا چلا ہے کہ میں دو اڑھائی سو سال آگے نکل آیا ہوں اور میرا وہ عہد بیت گیا ہے اب میں اس مرحوم قرض خواہ کے رشتہ داروں کو ڈھونڈ کر اس کا قرض کیونکر چکاؤں۔ اس کے بعد اس شخص پر عجیب سی وحشت طاری ہوگئی۔ شاہ صاحب نے اس کو توبہ واستغفار کرنے کے لئے کہا اور اس کو پانی دم کر کے دیا۔ اس کے استعمال سے اس کی حالت میں کچھ بہتری آگئی۔ اس نے شاہ صاحب سے درخواست کی، آپ اگر اجازت فرمائیں تو میں اپنی بقیہ زندگی آپ کی خدمت میں گزار دوں۔ شاہ صاحب نے اس کو اجازت دے دی اور وہ شخص اپنے دم واپسیں تک آپ کے پاس رہنے لگا۔

حضرت شاہ عبدالعزیز نے زندگی بھر بے بہا اور گرانقدر تصنیف وتالیف کا کام کیا اور تفسیر قرآن پاک، تفسیر فتح العزیز، یعنی تفسیر عزیزی کے نام سے موسوم ہے بھی تحریر کی۔ اصول حدیث پر ایک گرانقدر رسالہ بھی لکھا۔ خلفائے راشدین کی سوانح حیات پر بھی آپ نے ایک کتاب "عزیز الاقتباس فی فضائل اخبار الناس" لکھی جو بہت ہی مشہور کتاب ہے۔

شاہ عبدالعزیز نے اپنے والد کی تحریک کو جاری رکھا۔ ان دنوں مرہٹوں، سکھوں اور انگریزوں نے مسلمانوں کی زندگی اجیرن کر رکھی تھی۔ بادشاہت مسلمانوں کی مگر عملداری اوروں غیروں کی تھی۔ ملک کے بادشاہ مغل شہنشاہ کی حالت شطرنج کے بادشاہ سے زیادہ نہ تھی۔ آپ نے مسلمانوں کو اپنے ساتھ ملا کر اسلام کا پرچم سربلند رکھنے کے لئے مشترکہ اور عملی جدوجہد کی۔ آپ نے اپنے مخالفین کا مقابلہ ہر محاذ پر کیا۔ آپ نے بڑی بڑی مالی پیشکشیں پائے حقارت سے ٹھکرا دیں۔ آپ مسلمانوں کی خدمت کے علاوہ اپنا زیادہ وقت مراقبوں اور مجاہدوں میں گزارتے۔ آپ نے ہر لحاظ سے مسلمانوں کی راہ نمائی کی۔ آپ نے مسلمانوں کی زندگی میں فک گل نظام یعنی سیاسی اور سماجی زندگی کے ہر شعبے میں انقلاب، ہمہ جہت اور ہمہ گیر انقلاب کا ایک پُرعزم اور ولولہ انگیز تصوّر پیش کیا۔

ایک مرتبہ آذربائیجان سے ایک شخص اپنے بیٹے کے ہمراہ آیا۔ اس نے آپ سے عرض کی "میرے بچے کو روحانی اور دینی تعلیم سے سرفراز فرمائیں۔ آپ نے اس لڑکے کی تربیت کا ذمہ لے لیا۔ آپ کے متعلق اس لڑکے کے دل میں شبہات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدا ہو گئے۔ آپ نے اس کے دل کو صاف کرنے کے لئے اس کو وہ عجائباتِ قدرت دکھائے کہ وہ دنگ رہ گیا اور آئندہ اس نے آپ کی شخصیت اور اس کے روحانی پہلوؤں کو کبھی شک کی نگاہ سے نہیں دیکھا۔

شوال ۱۲۲۹ھ کو حضرت شاہ عبدالعزیزؒ بخار کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔ آپ بڑے ہی انقلابی انسان تھے۔ وقتِ وفات آپ کی عمر نواسی سال تھی۔ آپ کی نمازِ جنازہ پچپن مرتبہ پڑھائی گئی۔

(پندرہ روزہ "اپنا گھر"۔ کراچی یکم تا پندرہ جولائی ۱۹۹۱ء)

بقیہ: صفحہ ۴ سے آگے

ڈک چینی نے کہا ہے کہ غالباً وہ واپس نہیں جائیں گے۔ ایسا لگتا ہے کہ اب یہ علاقہ فوجی اڈے کے لئے موزوں ثابت نہیں ہو سکتا جہاں تک امریکہ اور فلپائن کی کلارک اور سوبک بے نیول بیس کے متعلق گفت و شنید کا تعلق ہے۔ چینی نے ایک میگزین کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ بش انتظامیہ جلد ہی فیصلہ کرنے والی ہے کہ اس سلسلے میں کیا کیا جائے یہ بات انہوں نے اس وقت کہی جب ایک خفیہ رپورٹ انہیں پیش کی گئی۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل ۲۸۰۷۳ میں کوثر حفیظ زوجہ حافظ حفیظ الرحمن صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۰/۴ دار العلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱،۵،۹۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زیورات طلائی وزنی ۵۰ گرام مالیتی ۱۴۲۵۰/- روپے۔ (۲) زیورات نقرئی وزنی ۴۰ گرام مالیتی ۲۰۰/- روپے (۳) حق مہر مبلغ ۱۰،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ کوثر حفیظ اہلیہ حافظ حفیظ الرحمن صاحب ۱۰/۴ دار العلوم جنوبی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ حفیظ احمد شوکت۔ وصیت نمبر ۲۲۳۸۷۔ گواہ شد نمبر۲۔ حافظ حفیظ الرحمن صاحب خاوند موصیہ وصیت نمبر ۲۵۶۴۴

مسل ۲۸۰۷۴ میں عتیق احمد باجوہ ولد منیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹،۱۲،۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عتیق احمد باجوہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱ مبشر احمد کاہلوں استاد جامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ شبیر احمد ثاقب جامعہ احمدیہ ربوہ۔

مسل ۲۸۰۷۵ میں حلیمہ پروین زوجہ ایم ستار محمد صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلیمہ منزل ناصر آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴،۴،۹۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر ۱۰،۰۰۰/- روپے بذمہ خاوند محترم (۲) زیورات طلائی ۱۱۶.۶۵۰ گرام مالیتی ۳۳۲۲۵/- روپے اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے الامتہ۔ حلیمہ پروین۔ حلیمہ منزل ناصر آباد ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ چوہدری فتح محمد 9/16 دار الرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ رشید احمد زیروی کوارٹر نمبر 6 تحریک جدید ربوہ۔

مسل ۲۸۰۷۶ میں عبدالرشید ثانی ولد حامد ثانی قوم نائیجیرین پیشہ واقف زندگی عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱،۱،۹۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عبدالرشید ثانی آف نائیجیریا ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ خلیل احمد تنویر وصیت نمبر ۲۳۶۴۸ گواہ شد نمبر۲۔ سید مبشر احمد وصیت نمبر ۲۳۱۳۳۔

مسل ۲۸۰۷۷ میں ہاجرہ بیگم زوجہ محمود احمد شاہد قوم ۔۔ پیشہ خانہ داری عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر ۴ تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱،۶،۹۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر بذمہ خاوند ۲۵۰۰/- ٹکہ بنگلہ دیشی سکہ اور پاکستانی ۱۵۰۰/- روپے (۲) زیورات طلائی وزنی ۴۰،۵۰۰ گرام مالیتی ۱۹۹۶/- روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ہاجرہ بیگم زوجہ محمود احمد شاہد۔ کوارٹر نمبر ۴ تحریک جدید ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمود احمد شاہد موصی وصیت نمبر ۲۱۰۳۸۔ گواہ شد نمبر۲۔ حافظ مظفر احمد ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

ایک تقریب

مورخہ ۶ جولائی ۹۱ء بروز ہفتہ بوقت چھ بجے شام دار الذکر لاہور میں مکرم امیر صاحب لاہور کی زیر صدارت ایک تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ تلاوت قرآنِ پاک اور عہد کے بعد مکرم ناظم صاحب ضلع انصار اللہ نے تقریب کی غرض و غایت بیان کی۔ اس کے بعد مرکزی نمائندہ مکرم مولانا دین محمد صاحب شاہد نے رپورٹ کارگزاری کی بروقت ترسیل اور دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی۔

بعدہ مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر لاہور نے سال ۱۹۹۰ء میں دس مجالس میں سے آخری پانچ آنے والی مجالس جن کا

باقی صفحہ ۸ پر

ذیابیطس۔ شوگر پیشاب اور خون میں۔ خارش ہر قسم کی جلدی امراض۔ "جرمن ہومیو علاج" مؤثر اور کامیاب ترین ہے۔ ضرور آزمائیں۔
اوقات کار: شام ۵:۳۰ تا ۸:۳۰
تعطیل اتوار
عزیز ہومیوپیتھک سٹور
فون ۴۱۲
یونیورسٹی روڈ۔ رحمٰن کالونی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی شعراء کی خدمت میں

ادارہ الفضل آپکی معیاری نظموں / غزلوں کا ہمیشہ منتظر رہتا ہے ۔ ہمارے قارئین کے لئے آپ کے اشعار دلی تسکین کا باعث ہیں ۔
امید ہے آپ یاد دہانی کے بغیر بھی اپنا کلام عنائت فرماتے رہیں گے ۔ ادارہ

ملکی و غیر ملکی ٹیلی فون سے کالز اور فیکس کا انتہائی مؤثر انتظام

پبلک ٹیلیفون کال آفس اور ٹیلی فیکس

○ فیکس کی ہوم ڈلیوری کا بھی انتظام ہے ۔
○ خواتین کے لئے علیحدہ انتظام ہے ۔

ٹریول سروسز ریلوے روڈ ۔ ربوہ | فیکس : ۶۹۶ فون : ۸۲۵

صاحب اولاد

اپنے پھول سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں ۔ اگر کسی قسم کی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں

● بے بی ٹانک (دودھ پیتے بچوں کیلئے)	BABY TONIC	۱۰/-
● بے بی گروتھ کورس (دس سال تک کے بچوں کیلئے)	BABY GROWTH COURSE	۳۰/-
● کمزوری جسم کورس (نوجوانوں کیلئے)	BODY BUILDING COURSE	۱۰۰/-
● چھوٹا قد کورس (۵ سے ۲۰ سال تک کی عمر کیلئے)	DWARFISHNESS COURSE	۱۰۰/-
● بول بستری کورس	BED URINE COURSE	۳۵/-
● مٹی چھوڑ کورس	MITI CHOUR COURSE	۲۰/-
● سوکھا پن کورس (بچوں کا)	MARASMAS COURSE	۵۰/-
● آہستہ دانت نکالنا کیور	SLOW DENTITION CURE	۲۰/-
● بے ترتیب دانت کیور	IRREGULAR TEETH CURE	۲۰/-

ڈاکٹرز اور سٹاکسٹس کے لئے معقول کمیشن

مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے خرید فرمائیں یا براہ راست بذریعہ ڈاک ہم سے منگوائیں
تین صد یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

● لاہور :۔ کیور یٹو سٹورز اچھرہ شاپنگ سنٹر ۔ اچھرہ ● فیصل آباد :۔ کریم میڈیکل ہال ۔ گول امین پور بازار ● راولپنڈی :۔ شبیر میڈیکوز بالمقابل کنٹونمنٹ ہسپتال صدر ● پشاور :۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن معصوم ۔ معصوم اینڈ سنز کیمسٹ شیخ آباد نمبر 1 ● کوئٹہ :۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر بشارت احمد ۔ دکان نمبر ۲۴ خوجک روڈ پشین اڈہ ● ملتان :۔ ہومیو ڈاکٹر الطاف حسین ملک ۔ صدر بازار ● کراچی :۔ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر کراچی ● حیدر آباد :۔ ابن سینا میڈیکل سٹور گاڑی کھاتہ ● سیالکوٹ : ڈان ڈرگ ہاؤس ریلوے روڈ ● گوجرانوالہ :۔ کیور یٹو میڈیسن سردرنہ گلی حاجی عبدالعزیز ۔ باغبانپورہ ۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی ربوہ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ

فون ۶۰۶ ، ۷۷۱

ملکی خبریں

○ قیمتوں میں ایک ہفتے کے اندر ۱۵ سے ۲۰ فیصد تک اضافہ ہو گیا ہے ۔

○ سرگودھا ضلع کے موضع نارو تمائیں دو مذہبی گروہوں کے درمیان مسلح تصادم کے بعد جو کرفیو عائد کیا گیا تھا اس کو مزید سخت کر دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں نماز جمعہ بھی ادا نہیں کی جا سکی ۔

○ ائر مارشل محمد اصغر خان نے حلقہ ۹۵ ، لاہور سے جناب نواز شریف کے انتخاب کو چیلنج کر دیا ہے ۔ انہوں نے متعدد بے ضابطگیوں کا الزام عائد کر کے انتخاب کالعدم کرنے اور درخواست گزار کو منتخب قرار دینے کی درخواست کی ہے ۔

○ ایم کیو ایم کے لیڈر فاروق ستار نے کہا ہے کہ کراچی میں ایم کیو ایم کے باغیوں کی ہنگامہ آرائی میں سرکاری ایجنسیاں ملوث تھیں ۔

○ ایک برطانوی جریدے نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان نے بی سی سی آئی کا سرمایہ ایٹمی پروگرام پر خرچ کیا ہے ۔

○ محترمہ بے نظیر سمیت پی ڈی اے کے رہنما ۴ اگست کو پارلیمنٹ کے سامنے بھوک ہڑتال کریں گے ۔ یہ بھوک ہڑتال بارہویں ترمیم اور دیگر حکومتی اقدامات کے خلاف کی جا رہی ہے ۔

○ بارہویں آئینی ترمیم کے تحت خصوصی عدالتوں کا اعلان دو دن تک کر دیا جائے گا ۔

○ ناجائز اسلحہ برآمد کرنے کے لئے آپریشن شروع کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے ۔ یہ آپریشن کلین اپ یکم اگست سے شروع ہو گا ۔

غیر ملکی خبریں

○ مقبوضہ کشمیر میں کشمیری حریت پسندوں نے ایک بھارتی فوجی قافلے پر مکمل بے خبری کی حالت میں زبردست حملہ کر کے ۱۰۰ ، سے زیادہ بھارتی فوجیوں کو ہلاک کر دیا ۔ یہ فوجی قافلہ ۲۵۰ ، فوجی گاڑیوں پر مشتمل تھا ۔ حریت پسندوں نے درہ بادی ہال کی سرنگ میں ان پر لائٹ مشین گنوں اور راکٹوں سے حملہ کر دیا ۔ اڑی کے علاقے میں بھی زبردست لڑائی کی اطلاعات ملی ہیں ۔ بھارتی فوج نے بتایا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں گھر گھر تلاشی کے دوران تین اضلاع سے چھ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے ۔

○ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے موئے مبارک کو جو سری نگر کی ایک درگاہ میں محفوظ ہے ، چوری کرنے کے بھارتی عزائم کے خلاف کشمیری عوام نے زبردست احتجاج کیا ہے ان احتجاجی مظاہروں میں بھارتی تسلط کے خلاف جہاد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ۔

○ یوگوسلاویہ کی وفاقی حکومت نے کروشیا میں فوری جنگ بندی کرنے کا حکم دیا ہے ۔ وفاقی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ کروشیا کے فوجیوں کو ایسے علاقوں میں متعین نہیں کیا جائے گا ۔ جہاں سرب باشندوں کی اکثریت ہوگی ۔ پچھلے دو دنوں کے دوران لڑائی میں ۱۶ ، افراد ہلاک اور ۱۷ ، زخمی ہو گئے ہیں ۔ جبکہ نسلی فسادات میں ۷ ، افراد ہلاک ہو گئے ہیں ۔

بقیہ : صفحہ ۱ سے آگے

بقیہ : صفحہ ۱ سے آگے

کی کارروائی سے آگاہ کرتے ہوتے بتایا کہ شوریٰ کے دوران حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دنیا بھر کے احمدیوں کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ دعوت الی اللہ کے فریضہ کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دیں اور اس سلسلہ میں پیش آنے والی ہر رکاوٹ اور مشکل کا حکمت عملی کے ساتھ مقابلہ کریں ۔

نماز جمعہ کے بعد آپ نے محترم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب امیر جماعت اٹک کی اہلیہ محترمہ کی نماز جنازہ حاضر اور چند دوسرے متوفیان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی ۔

بقیہ : صفحہ ۷ سے آگے

بقیہ : صفحہ ۷ سے آگے

تعلق لاہور سے تھا میں انعامات تقسیم کئے آپ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ انصار اللہ عمر کے لحاظ سے اس مقام پر ہوتے ہیں کہ جن کے ذمہ دوسروں کی رہنمائی کا فریضہ ہوتا ہے ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا پر چلائے اور انصار کو مزید ترقیات سے نوازے ۔ آخر پر مرکزی نمائندہ نے اجتماعی دعا کروائی اور پھر شیرینی سے تمام حاضرین کی تواضع کی گئی ۔ اس اجلاس میں تمام زعماء اعلیٰ ، زعماء حلقہ جات اور اراکین ضلعی عاملہ کے علاوہ عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ بھی شامل تھے ۔

(نمائندہ الفضل لاہور)